یہ تو اصل کتاب تھی، اس پر جناب حسن الدین احمد نے شروع میں ایک فاضلانہ مقدمہ اور آخر میں چند ضمیمہ جات اور مولانا شبلی کے تبصرہ کا اضافہ کیا ہے جس کی وجہ سے ایک پرانی کتاب زمانۂ حال کی کتاب بن گئی ہے، تاریخ کے طلبار خصوصًا اور اربابِ ذوق کو عمومًا اس کا مطالعہ کرنا چاہیئے۔

شریمد بھگوت گیتا از جناب حسن الدین احمد صاحب، تقطیع متوسط، ضخامت ۱۲۰ صفحات، کتابت وطباعت اور کاغذ بہتر، قیمت 4/75، پتہ: مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، نئی دہلی۔

بھگوت گیتا ہندوؤں کی بلند پایہ مذہبی اور اعلیٰ درجہ کی اخلاقی کتاب ہے، اس کی اہمیت کی وجہ سے دنیا کی مختلف زبانوں میں اس کا ترجمہ ہوا اور اس کے فلسفہ پر بہت کچھ لکھا گیا ہے، اردو میں بھی نظم اور نثر دونوں میں اس کے متعدد تراجم شائع ہو چکے ہیں۔ زیرِ تبصرہ کتاب بھی اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے، فاضل مترجم نے نہایت شگفتہ رواں دواں زبان میں انگریزی ترجمہ کے ذریعہ یہ ترجمہ کیا ہے، پنڈت سندر لال لکھتے ہیں: "یہ ترجمہ ایک نہایت قیمتی ترجمہ ہے اور مخلصانہ ہے" شروع میں چند صفحات میں گیتا کا اور اس کے فلسفہ کا تعارف ہے اور آخر میں سنسکرت الفاظ اور اصطلاحات کی تشریح، ناموں کا اشاریہ اور مہابھارت کی جنگ کا نقشہ پندرہ صفحات میں مندرج ہے، اس سے کتاب کی افادیت دوچند ہوگئی ہے۔

برصغیر ہندوپاک کے علمی ادبی اور تعلیمی ادارے جلد دوم مرتبہ جناب ابو سلمان شاہجہانپوری وجناب ابرار الاسلام صدیقی، تقطیع متوسط، ضخامت ۵۰۱ صفحات، کتابت وطباعت بہتر، قیمت درج نہیں۔ پتہ: گورنمنٹ نیشنل کالج، کراچی۔

یہ گورنمنٹ نیشنل کالج، کراچی کے مجلہ "علم و آگہی" کا خاص نمبر ہے، لیکن درحقیقت یہ ایک کتاب ہے جس میں ہندوپاک کے علمی ادبی اور تعلیمی اداروں کی سرگذشت اور